سجدہ سہو کے
مسائل
(سوالاً/جواباً)
ابو بنتین محمد فراز عطاری مدنی
Faraz Attari Madani

فہرست

سوال: سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: واجبات نماز میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے یا فرائض و واجبات نماز میں بھولے سے تاخیر ہو جائے تو سجدہ سہو واجب ہے۔

سوال: سجدہ سہو کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: اس کا طریقہ یہ ہے کہ التحیات کے بعد سیدھی طرف سلام پھیرے پھر دو سجدے کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے۔

سوال: سجدہ سہو کے بعد بھی التحیات پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: سجدۂ سہو کے بعد بھی التحیات پڑھنا واجب ہے، التحیات پڑھ کر سلام پھیرے اور بہتر یہ ہے کہ سجدہ سہو سے پہلے اور التحیات کے بعد درود شریف بھی پڑھے۔اور یہ بھی اختیار ہے کہ پہلی مرتبہ میں التحیات اور درود پڑھے اور دوسری میں صرف التحیات۔

سوال: اگر سجدہ سہو کے لئے سلام پھیرے بغیر دو سجدے کرلیے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر بغیر سلام پھیرے سجدے کر لیے تو بھی کافی ہے مگر ایسا کرنا مکروہ تنزیہی (ناپسندیدہ) ہے۔

سوال: اگر سجدہ سہو کے لئے دونوں طرف سلام پھیر دیے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر جان بوجھ کر دونوں طرف سلام پھیرا تو سجدہ سہو ساقط ہوجائے گا اور گناہ گار ہوگا اور نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

سوال: اگر جان بوجھ کر نماز کا واجب چھوڑا تو کیا سجدہ سہو کافی ہے؟

جواب: جان بوجھ کر واجب چھوڑا تو سجدۂ سہو سے وہ نقصان پورا نہ ہو گا بلکہ نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

نوٹ: تمام مسائل میں یہ قاعدہ رہے گا کہ اگر جان کر وہ عمل کیا ہو گا تو نماز دوبارہ پڑھے گی اور توبہ کرنی ہو گی اور بھول کر ہوا تو سجدہ سہو واجب ہو گا۔

سوال: اگر سجدہ سہو واجب تھا اور نہ کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ سہو واجب تھا اور جان کر یا بھول کر سجدۂ سہو نہ کیا جب بھی نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

سوال: اگر نماز کے فرائض میں سے کوئی فرض رہ جائے تو کیا سجدہ سہو کافی ہو گا؟

جواب: فرض رہ جائے تو سجدۂ سہو سے نماز درست نہیں ہو گی۔

سوال: نماز کی سنتوں اور مستحبات میں سے اگر کچھ رہ جائے تو بھی کیا نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی؟

جواب: نماز کی سنتوں اور مستحبات میں سے کچھ رہ جائے یا جان بوجھ کر چھوڑ دے تو سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا اور نہ ہی نماز دوبارہ پڑھنا ضروری ہے بلکہ نماز ہو جائے گی۔

سوال: نماز کا واجب اگر نفل نماز میں رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: فرض نماز ہو یا واجب، سنت ہو یا نفل سب کا ایک ہی حکم ہے یعنی نوافل میں بھی واجب رہ جانے سے سجدۂ سہو واجب ہے۔

سوال: اگر نماز کے ایک سے زیادہ واجبات رہ گئے تو کتنی مرتبہ سجدہ سہو کرنا ہوگا؟

جواب: ایک نماز میں ایک سے زیادہ واجب بھی بھولے سے رہ جائیں تو سجدہ سہو کے دو سجدے سب کے لئے کافی ہونگے۔

سوال: فرض کی پہلی دو رکعتوں میں یا سنت، نفل اور وتر کی کسی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کی ایک یا چند آیات بھولے سے رہ گئیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: بھول گئے تو سجدہ سہو واجب ہے جان کر ایسا کیا تو نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

سوال: اگر سورت ملانے سے پہلے دو بار سورۃ الفاتحہ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ سہو واجب ہوگا۔

سوال: اگر سورۃ الفاتحہ کا اکثر حصہ پڑھ لیا پھر دوبارہ سورۃ الفاتحہ شروع کی تو کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ سہو واجب ہوگا۔

سوال: اگر سورۃ الفاتحہ سے پہلے بھول کر سورت پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ سہو واجب ہے۔

نوٹ: جہاں جہاں سورت کے بارے میں مسئلہ لکھاہے وہاں واجب قراءت مراد ہے یعنی یا تو سورت ہو یا تین چھوٹی آیات یا ایک دو بڑی آیات تین چھوٹی کے برابر۔

سوال: اگر کسی نے سورۃ الفاتحہ کے بعد سورت ملائی یا آیات پڑھیں اور پھر سورۃ الفاتحہ پڑھ دی تو کیا حکم ہوگا؟

جواب: اس صورت میں سجدہ سہو واجب نہیں۔

سوال: اگر فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ الفاتحہ ایک سے زیادہ بار پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب: اس صورت میں سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا۔

سوال: اگر فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ کسی رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا بھول گئے اور سورت شروع کردی تو کیا حکم ہے؟

جواب: الحمد پڑھنا بھول گئے اور سورت شروع کر دی اور کم از کم ایک آیت کے برابر پڑھنے کے بعد یاد آیا تو اب الحمد پڑھ کر سورت پڑھے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔

سوال: اگر رکوع میں یا رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد اس رکعت کے سجدے سے پہلے پہلے یاد آجائے کہ سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر سورت کے پڑھنے کے بعد یا رکوع میں یا رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد سجدے سے پہلے پہلے یاد آیا تو الحمد پڑھے پھر سورت ملائے اور دوبارہ رکوع کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔ یاد آنے کے باوجود واپس لوٹ کر فاتحہ اور سورت نہیں پڑھی یا یہ مسئلہ ہی معلوم نہ تھا کہ واپس لوٹنا ہے تو دونوں صورتوں میں نماز واجب الاعادہ ہوگی یعنی دوبارہ پڑھنی پڑھے گی، اور فاتحہ اور سورت ملانے کے بعد دوبارہ رکوع نہ کیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

سوال: اگر فرض کی تیسری اور چوتھی میں سورت ملائی تو کیا حکم ہے؟

جواب: فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں جان کر یا بھول کر سورت ملائی تو سجدۂ سہو نہیں بلکہ اکیلے پڑھنے والے کے لئے مستحب ہے کہ وہ سورت بھی ملائے مگر امام کو چاہیے کہ وہ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورت نہ ملائے لیکن امام نے بھی ملائی تو سجدہ سہو واجب نہیں۔

سوال: فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں اگر کوئی قراءت ہی نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب: فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں قراءت واجب نہیں، لہذا اگر کوئی سورۃ الفاتحہ اور سورت نہ پڑھے تو سجدہ سہو واجب نہیں۔ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا واجب ہے اور اس کے ساتھ ایک چھوٹی سورت، یا تین چھوٹی آیتیں، یا ایک یا دو آیتیں تین چھوٹی کے برابر پڑھنا واجب ہے۔

سوال: اگر سورۃ الفاتحہ سے پہلے التحیات پڑھ لی یا پہلی رکعت کے علاوہ کسی رکعت میں ثنا پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا۔

سوال: اگر سورۃ الفاتحہ کے بعد سورت سے پہلے التحیات یا ثنا پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ سہو واجب ہو گا۔

سوال: سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بعد سورت ملانا بھول گئے اور رکوع میں چلے گئے، رکوع میں یا رکوع کرنے کے بعد اس رکعت کے سجدے سے پہلے پہلے یاد آیا کہ سورت نہیں ملائی تو کیا حکم ہے؟

جواب: رکوع میں یا رکوع کے بعد اس رکعت کے سجدے سے پہلے پہلے یاد آگیا کہ سورت نہیں ملائی تو واپس آئے سورت ملائے پھر دوبارہ رکوع کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے، اگر یاد آنے کے باجود واپس آکر سورت نہیں ملائی یا یہ مسئلہ معلوم نہ تھا تو نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے، اور سورت ملانے کے بعد دوبارہ رکوع نہ کیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

سوال: اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول گئے اور رکوع میں یاد آگیا تو کیا واپس لوٹنا ہوگا؟

جواب: دعائے قنوت بھول گئے اور رکوع میں یاد آیا تو اب قنوت پڑھنے کے لئے لوٹنے کی اجازت نہیں، آخر میں سجدہ سہو کرنے سے نماز درست ہو جائے گی۔

(فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 183)

سوال: رکوع، سجود، قومہ (رکوع سے اٹھنے کے بعد سیدھا کھڑا ہونا) یا جلسہ (دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا) میں بھول کر ایک بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار نہیں ٹھہرا تو کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ سہو واجب ہے، کئی افراد جان کر اس واجب کو چھوڑ رہے ہوتے ہیں لہذا ان کی نماز واجب الاعادہ ہو گی یعنی دوبارہ پڑھنی پڑھے گی۔

سوال: فرض کی دوسری رکعت میں التحیات پڑھنا بھول گیا اور کھڑا ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر سیدھا کھڑا ہو گیا تو اب واپس لوٹنا ناجائز ہے آخر میں سجدہ سہو کرنا ہو گا، اگر کھڑے ہونے کے قریب ہو یعنی بدن کا نیچے کا آدھا حصہ سیدھا ہو گیا ہو اور پیٹھ میں جھکاؤ باقی ہو تو واپس لوٹے التحیات پڑھے پھر کھڑا ہو اور آخر میں سجدہ سہو کرے، اگر بیٹھنے کے قریب ہو یعنی بدن کا نیچے کا آدھا حصہ سیدھا نہ ہوا ہو تو سیدھا ہو کر التحیات پڑھے اور اس صورت میں سجدہ سہو واجب نہیں

(فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 181اور صفحہ 214)

سوال: چار رکعت والی نماز میں تیسری پر بھول کر قعدہ کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ سہو لازم ہو گا۔

(فتاوی فقیہ ملت، جلد 1، صفحہ 216)

سوال: کسی بھی نماز میں قعدہ اخیرہ کرنا بھول جائیں اور اگلی رکعت میں کھڑے ہو جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: قعدہ اخیرہ بھول کر اگلی رکعت کے لئے کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور سجدۂ سہو کرے۔

سوال: اگر اس رکعت کا سجدہ کرلیا تو پھر کیا کرنا ہوگا؟

جواب: اگر اس رکعت کا سجدہ کر لیا تو سجدہ سے سر اٹھاتے ہی یہ نماز پوری نماز نفل ہو گئی چاہے فرض کی نیت ہو یا وتر کی یا سنت کی، لہٰذا بہتر یہ ہے کہ مغرب اور وتر کے علاوہ اور نمازوں میں ایک رکعت اور ملالے اگرچہ وہ نماز فجر یا عصر ہو، مغرب اور وتر میں نہ ملائے۔

سوال: قعدہ اخیرہ کرکے گمان ہوا کہ یہ قعدہ اولی ہے کھڑا ہوگیا اور اس رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے یاد آگیا تو اب لوٹ کر دوبارہ التحیات پڑھ کر سجدہ سہو کرے گا یا ویسے ہی سہو کے سجدے کرے؟

جواب: لوٹ کر بیٹھے اور فورا سجدہ سہو میں چلا جائے دوبارہ التحیات نہ پڑھے۔

سوال: قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد اتنا پڑھا اللھم صل علی محمد تو سجدۂ سہو واجب ہوگا یا نہیں؟

جواب: سجدہ سہو واجب ہے۔ اگر تین تسبیح کی مقدار خاموش رہا جب بھی سجدہ سہو واجب ہے۔

سوال: اگر التحیات میں کچھ بھی رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: کسی قعدہ میں اگر تشہد میں سے کچھ رہ گیا، سجدہ سہو واجب ہے، نماز نفل ہو یا فرض۔

سوال: اگر قعدہ اولی میں چند مرتبہ التحیات پڑھی تو کیا حکم ہے؟
جواب: بھول کر ایسا کیا تو سجدہ سہو واجب ہے۔
سوال: اگر التحیات سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیا تو کیا حکم ہے؟
جواب: اگر پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہے اور اگر بسم اللہ الرحمن تک یا اس سے کم پڑھی تو سجدہ سہو واجب نہیں۔
سوال: دعائے قنوت یا تکبیر قنوت بھول گئے تو کیا حکم ہے؟
جواب: دعائے قنوت یا تکبیر قنوت یعنی قراءت کے بعد قنوت کے لیے جو تکبیر کہی جاتی ہے بھول گئے تو آخر میں سجدۂ سہو کرنا ہوگا۔
سوال: جمعہ و عیدین میں سجدہ سہو واجب ہو جائے تو کیا حکم ہے؟
جواب: جمعہ اور عید کی نمازوں میں سہو واقع ہوا اور جماعت کثیر ہو اور فتنے کا اندیشہ ہو تو بہتر یہ ہے کہ سجدۂ سہو نہ کرے۔
سوال: امام نے فجر، مغرب یا عشاء میں آہستہ قراءت شروع کر دی اور ایک آیت پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟
جواب: امام نے فجر، مغرب یا عشاء کی نماز میں اتنی قراءت جس سے نماز کا فرض ادا ہو جاتا ہے یعنی ایک ایسی آیت جس میں دو کلمے اور چھ حروف ہوں مثلا والعصر ،والفجر وغیرہ آہستہ آواز میں پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہو جائے گا،اگر اس سے کم پڑھا تو معاف ہے۔

سوال: اگر ظہر یا عصر میں امام نے بلند آواز سے قراءت شروع کردی تو کیا حکم ہے؟

جواب: امام نے ظہر یا عصر میں بلند آواز سے اتنی قراءت جس سے نماز کا فرض ادا ہوجاتا ہے یعنی ایک ایسی آیت جس میں دو کلمے اور چھ حروف ہوں مثلا **والعصر، والفجر** تو سجدہ سہو واجب ہوجائے گا۔

اہم مسئلہ: اوپر بیان کیے گئے دونوں مسائل میں اگر امام نے آدھی سے زیادہ سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھی تو فجر، مغرب اور عشاء میں شروع سے بلند آواز سے سورۃ الفاتحہ پڑھنا شروع کردے اور ظہر اور عصر میں آہستہ آواز سے دوبارہ شروع کردے تو سجدہ سہو ساقط ہوجائے گا

(جدالممتار، جلد3، صفحہ 237)

نوٹ: دونوں مسائل کا تعلق سری (جن نمازوں میں آہستہ قراءت کی جاتی ہے) اور جہری (جن نمازوں میں بلند آواز سے قراءت کی جاتی ہے) نمازوں سے ہے سمجھانے کے لئے نمازوں کے نام لکھ دیے ہیں۔

سوال: اکیلے نماز پڑھنے والے نے سری نماز میں بلند آواز سے پڑھا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اکیلے پڑھنے والے نے سری نماز میں بلند آواز سے پڑھا تو سجدہ واجب ہے اور جہری میں آہستہ سے پڑھا تو واجب نہیں۔

سوال: اگر ثنا، رکوع و سجود کی تسبیحات، صلاۃ التسبیح کی تسبیحات، التحیات، درود اور دعا بلند آواز سے پڑھا کیا حکم ہے؟

جواب: سنت کے خلاف ہوا مگر سجدہ سہو واجب نہیں۔

سوال: اگر سمع اللہ لمن حمدہ کی جگہ اللہ اکبر کہ دیا تو کیا حکم ہے؟
جواب: نماز ہو جائے گی سجدہ سہو واجب نہیں۔
سوال: قراءت یا تشہد میں سوچنے لگا کہ کیا پڑھنا ہے تو کیا حکم ہے؟
جواب: اگر تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار وقفہ ہوا سجدۂ سہو واجب ہے۔
سوال: امام پر سجدہ سہو واجب ہو تو کیا مقتدی پر بھی واجب ہے؟ اگر مقتدی سہو ہونے کے بعد جماعت میں شامل ہوا ہو تو؟
جواب: امام پر سجدہ سہو واجب ہوا اور اس نے سجدہ سہو کیا تو مقتدی پر بھی سجدہ واجب ہے چاہے مقتدی سہو واقع ہونے سے پہلے جماعت میں شامل ہوا ہو یا بعد میں۔
سوال: اگر مقتدی سے جماعت کے دوران ایسا عمل بھول سے ہو گیا جس سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے تو کیا اس پر سجدہ سہو واجب ہو گا؟
جواب: اگر مقتدی سے اقتدا کی حالت میں سہو واقع ہوا تو سجدہ سہو واجب نہیں۔
سوال: اگر مقتدی نے جان بوجھ کر ایسا کیا تو کیا حکم ہو گا؟
جواب: مقتدی کی نماز واجب الاعادہ ہو گی۔

نوٹ: یہ مسئلہ اس مقتدی کا ہے جو شروع سے امام کے ساتھ شامل ہو۔

سوال: مسبوق یعنی ایسا مقتدی جو پہلی رکعت کے رکوع کے بعد پوری نماز میں کہیں بھی شامل ہوا اگر اس کے شامل ہونے سے پہلے امام پر سجدہ سہو واجب ہوا تو مسبوق پر سجدہ واجب ہو گا یا نہیں؟
جواب: مسبوق پر بھی سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔

سوال: مسبوق امام کے سلام پھیرنے کے بعد جب اپنی نماز پڑھنے کھڑا ہو تو اگر اس میں مسبوق سے سہو واقع ہوا تو کیا مسبوق سجدہ سہو کرے گا؟

جواب: اگر اس مسبوق سے اپنی نماز میں بھی سہو ہوا تو سجدہ سہو واجب ہو گا۔

سوال: اگر مسبوق سے اپنی نماز میں بھی سہو واقع ہوا اور امام کو بھی سہو واقع ہوا مگر مسبوق نے امام کے ساتھ سجدہ سہو نہ کیا بلکہ صرف اپنے سہو کا سجدہ آخر میں کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: آخر کے یہی سجدے اس سہو امام کے لیے بھی کافی ہیں۔

سوال: مسبوق نے امام کے ساتھ سجدہ سہو کیا اور پھر مسبوق کو بھی سہو ہوا تو کیا مسبوق آخر میں دوبارہ سجدہ سہو کرے گا؟

جواب: مسبوق نے امام کے سہو میں امام کے ساتھ سجدہ سہو کیا پھر جب اپنی پڑھنے کھڑا ہوا اور اس میں بھی سہو ہوا تو اس میں بھی سجدۂ سہو کرے۔

سوال: کیا مسبوق امام کے ساتھ سجدہ سہو میں سلام بھی پھیرے گا یا صرف سجدے کرے گا؟

جواب: مسبوق کو امام کے ساتھ سلام پھیرنا جائز نہیں اگر جان بوجھ کر سلام پھیرے گا تو نماز ٹوٹ جائے گی اور اگر بھول کر پھیرا اور سلام امام کے ساتھ فورا بغیر وقفے کے تھا تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں اور اگر سلام بھول کر امام کے کچھ دیر بعد پھیرا تو کھڑا ہو جائے اپنی نماز پوری کر کے سجدہ سہو کرے۔

سوال: امام نے احتیاطی سجدہ سہو کیا یعنی سجدہ سہو واجب نہ ہوا تھا مگر احتیاطا کرلیا تو مسبوق کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس صورت میں مسبوق کی نماز ٹوٹ جائے گی۔

(فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 384)

سوال: مقیم نے مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھی اور امام سے سہو ہوا تو کیا حکم ہوگا؟

جواب: مقیم نے مسافر کے پیچھے نماز پڑھی اور امام سے سہو ہوا تو امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے۔

سوال: اگر مقیم کی اپنی نماز میں سہو ہوا تو؟

جواب: اپنی پڑھے اور ان میں بھی سہو ہوا تو آخر میں پھر سجدہ کرے۔

سوال: نماز کے دوران رکعتوں کی تعداد میں شک ہوا اور بالغ ہونے کے بعد ایسا پہلی بار ہوا تو اب کیا کریں؟

جواب: جس کو رکعت کی تعداد میں شک ہو، مثلاً تین ہوئیں ہیں یا چار اور بالغ ہونے کے بعد یہ پہلا واقعہ ہے تو سلام پھیر کر یا کوئی نماز کو توڑنے والا عمل کر کے نماز سے باہر آجائے یا غالب گمان کے مطابق نماز مکمل کرلے مگر ہر صورت میں اس نماز کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔

سوال: اگر اس طرح کا شک نماز میں ہوتا رہتا ہو تو کیا کریں؟

جواب: اگر یہ شک پہلی بار نہیں ہوا بلکہ پہلے بھی ہو چکا ہے تو اگر غالب گمان کسی طرف ہو تو اس پر عمل کرے یعنی سوچ کا رجحان جس طرف زیادہ ہو اسی پر عمل کرے مثلا غالب گمان یہ ہے کہ تین ہوئی ہیں تو تین ہی سمجھے اور اسی کے مطابق نماز پوری کرے، ذہن کا زیادہ رجحان یہ ہے کہ چار ہوئی ہیں تو اسی کے مطابق نماز پوری کرے، اس صورت میں سجدہ سہو واجب نہیں البتہ سوچنے میں اگر تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار وقت گزر گیا تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔

اگر گمان غالب کسی طرف نہیں تو کم مقدار کو اختیار کرے یعنی تین اور چار میں شک ہو تو تین قرار دے، دو اور تین میں شک ہو تو دو اور تیسری چوتھی دونوں میں التحیات پڑھے اور چوتھی میں التحیات کے بعد سجدۂ سہو کر کے سلام پھیرے۔

سوال: نماز پوری کرنے کے بعد شک ہوا کہ نماز پوری پڑھی ہے یا نہیں تو کیا کرنا ہوگا؟

جواب: نماز پوری کرنے کے بعد شک ہوا تو اس کا کچھ اعتبار نہیں اور اگر نماز کے بعد یقین ہے کہ نماز کا کوئی فرض رہ گیا ہے مگر اس میں شک ہے کہ وہ کون سا فرض ہے تو پھر سے پڑھنا فرض ہے۔

سوال: وتر کی نماز میں شک ہوا کہ دوسری رکعت ہے یا تیسری تو اب کیا حکم ہے؟

جواب: وتر میں شک ہوا کہ دوسری ہے یا تیسری تو جس میں شک ہوا اس میں دعائے قنوت پڑھ کر اس رکعت میں التحیات پڑھے پھر ایک رکعت اور پڑھے اور اس میں بھی قنوت پڑھے اور آخر میں سجدۂ سہو کرے۔

سوال: جس پر سجدہ سہو واجب تھا اور یاد نہ رہا تو کیا حکم ہے؟

جواب: جس پر سجدہ سہو واجب ہے اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور نماز ختم کرنے کی نیت سے سلام پھیر دیا تو ابھی نماز سے باہر نہیں ہوا مگر یہ کہ سجدہ سہو کرلے تو نماز سے باہر آجائے گا، لہٰذا جب تک کلام نہ کرے یا جان بوجھ کر وضو نہ توڑے، یا مسجد سے نہ نکلے یا اور کوئی فعل منافی نماز نہ کیا ہو اسے حکم ہے کہ سجدہ کر لے اور اگر سلام کے بعد سجدہ سہو نہ کیا تو سلام پھیرنے کے وقت سے نماز سے باہر ہو گیا۔

سوال: اگر یاد ہو کہ سجدہ سہو کرنا ہے پھر بھی نماز ختم کرنے کی نیت سے سلام پھیرا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر یاد تھا کہ سہو ہوا ہے اور نماز ختم کرنے کی نیت سے سلام پھیر دیا تو سلام پھیرتے ہی نماز سے باہر گیا اور اب سجدہ سہو نہیں کر سکتا، نماز دوبارہ پڑھے۔

نماز کے واجبات

1- تکبیر تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر ہونا۔
2- الحمد پڑھنا یعنی اسکی ساتوں آیتیں کہ ہر ایک آیت مستقل واجب ہے، ان میں ایک آیت بلکہ ایک لفظ کا ترک بھی ترک واجب ہے۔
3- سورت ملانا یعنی ایک چھوٹی سورت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک یا دو آیتیں تین چھوٹی کے برابر پڑھنا۔
4- نماز فرض میں دو پہلی رکعتوں میں قراء ت واجب ہے۔
5- الحمد اور اس کے ساتھ سورت ملانا فرض کی دو پہلی رکعتوں میں اور نفل و وتر کی ہر رکعت میں واجب ہے۔
6- الحمد کا سورت سے پہلے ہونا۔
7- ہر رکعت میں سورت سے پہلے ایک ہی بار الحمد پڑھنا۔
8- الحمد و سورت کے درمیان کسی اجنبی کا فاصل نہ ہونا، آمین الحمد کے تابع ہے اور بسم للہ سورت کے تابع ہے یہ اجنبی نہیں۔
9- قراءت کے بعد فورارکوع کرنا۔
10- ایک سجدہ کے بعد دوسرا سجدہ ہونا کہ دونوں کے درمیان کوئی رکن فاصل نہ ہو۔
11- تعدیل ارکان یعنی رکوع و سجود و قومہ و جلسہ میں کم از کم ایک بار سبحان للہ کہنے کی قدر ٹھہرنا۔
12- قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔
13- جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔

14- قعدۂ اولیٰ اگرچہ نماز نفل ہو۔

15- فرض و وتر و سنت مؤکدہ میں قعدہ اولیٰ میں التحیات کے بعد کچھ نہ بڑھانا۔

16- دونوں قعدوں میں پورا تشہد پڑھنا، یونہیں جتنے قعدے کرنے پڑیں سب میں پورا تشہد واجب ہے ایک لفظ بھی اگر چھوڑے گا، ترک واجب ہو گا۔

17- لفظ السلام دو بار کہنا۔

18- وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

19- تکبیر قنوت۔

20- عیدین کی چھ تکبیریں۔

21- عیدین میں دوسری رکعت کی تکبیر رکوع۔

22- اس تکبیر کے لیے لفظ اللہ اکبر ہونا

23- ہر جہری نماز میں امام کو جہر سے قراءت کرنا

24- غیر جہری میں آہستہ پڑھنا

25- ہر واجب و فرض کا اس کی جگہ پر ہونا۔

26- ہر رکعت میں ایک ہی بار رکوع کرنا

27- ایک رکعت میں دو ہی سجدے کرنا

28- دوسری سے پہلے قعدہ نہ کرنا۔

29- چار رکعت والی میں تیسری پر قعدہ نہ ہونا۔

30- آیت سجدہ پڑھی ہو تو سجدۂ تلاوت کرنا۔

31- سہو ہوا ہو تو سجدۂ سہو کرنا۔

32- دو فرض یا دو واجب یا واجب اور فرض کے درمیان تین تسبیح کے برابر وقفہ نہ ہونا۔

33- امام جب قراءت کرے بلند آواز سے ہو چاہے آہستہ، اس وقت مقتدی کا چپ رہنا۔

34- قراء ت کے علاوہ تمام واجبات میں امام کی پیروی کرنا۔

ماخذ: جہاں حوالہ ہے اس کے علاوہ سارے مسائل بہار شریعت سے تسہیل کے بعد لکھے گئے ہیں

نوٹ: الحمد للہ! اب تک 25 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلی حضرت کے رسالوں کی تلخیص ہیں جن کے نام یہ ہیں:

۱) نبی ہمارے بڑی شان والے (تلخیص تجلی الیقین)
۲) والدین مصطفیٰ جنتی جنتی (تلخیص شمول الاسلام)
۳) دافع البلاء (تلخیص الامن و العلی)
۴) نبی مختار کل ہیں(تلخیص منیہ اللبیب)
۵) دیدار خدا (تلخیص منبہ المنیہ)
۶) نور مصطفیٰ ﷺ (تلخیص صلات الصفا)
۷) سایہ نہیں کوئی(تلخیص نفی الفئی)
۸) رحمت کا سایہ (تلخیص قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں:

۹) خلاصہ تراویح(۳۰ پاروں کا اردو خلاصہ)
۱۰) اعلی حضرت اور فن شاعری
۱۱) غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر

۱۲) جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام
۱۳) درس سیرت
۱۴) پیارے نبی کے پیارے نام
۱۵) الادعیۃ النبویہ من الاحادیث المصطفویۃ (نبوی دعائیں)
۱۶) قواعد المیراث
۱۷) شان ابو بکر
۱۸) خلافت فاروق اعظم
۱۹) فیضان عثمان غنی
۲۰) سیرت عبد اللہ شاہ غازی
۲۱) قیام پاکستان اور علماء اہلسنت
۲۲) واقعہ کربلا (مختصر)
۲۳) ھدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ (اربعین نوویہ کا اردو ترجمہ مع شرح)
۲۴) عدت اور سوگ کے احکام
۲۵) رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں

میری دیگر تحریرات پڑھنے کے لئے ان لنکس پر جائیں 👇

https://archive.org/details/@farazattari26